164144-ایک مسلمان عورت کہتی ہے کہ خاوند کے نگران ہونے اور بیوی کو آگ سے بچانے اور پھر اہل کتاب کی عورت سے شادی کرنے میں تعارض پایا جاتا ہے

سوال

قرآن مجید کی نص کے مطابق جب خاوند ہی بیوی کا کفیل ہے اور وہ اس کا محافظ بھی ہے اور اسے بیوی پر حکمرانی اور نگرانی کا حق حاصل ہے جیسا کہ درج ذیل فرمان باری میں ہے :

.{مرد عورتوں پر نگران اور حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، اور اس لیے کہ انہوں نے اپنا مال خرچ کیا ہے }. النساء (34).

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ خاوند پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ شرعی احکام کی پابندی کرے، لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے جب ایک شخص عیسائی عورت سے شادی شدہ ہو یا یہودی عورت سے نکاح کر رکھا ہو تو پھر وہ روز قیامت انہیں آگ سے کیسے بچا سکے گا ؟

اس لیے کہ غیر مسلم یعنی عیسائی اور یہودی بیوی نہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتی ہے، اور نہ ہی وہ قرآن مجید کو مانتی ہے، اور یہی دو چیزیں جہنم کی آگ سے بچانے والی ہیں، تو پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے غیر مسلم عفیفہ عورتوں سے شادی کرنا کس طرح مباح کر دیا ؟

میری رائے تو یہ ہے کہ مسلمانوں کو صرف مسلمان عورتوں سے ہی شادی کرنی چاہیے، کیا یہ صحیح نہیں ؟

برائے مہربانی مجھے اس سلسلہ میں معلومات مہیا کر کے عند اللہ ماجور ہوں.

پسندیدہ جواب

کسی مسلمان شخص کا اہل کتاب کی عفت و عصمت کی مالک عورت سے نکاح کرنا اصلا حلال ہے، اور مسلمان کے لیے اس نکاح کی حلت اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں بیان کی ہے، قدیم اور جدید سب علماء کرام کا مسلک بھی یہی ہے.

لیکن اس نکاح کی اباحت کے لیے کچھ شروط و قواعد ہیں :

اہل کتاب کی وہ عورت اپنے دین پر بالفعل ایمان رکھتی ہو.

اور عفت و عصمت کی مالک اور پاکباز عورت ہو.

اس عورت پر نگران اور اس کی اولاد پر مسلمان خاوند کو ولایت اور نگرانی حاصل ہوگی، یہ نہیں کہ اس عورت کے ملکی قانون کو یا اس کے دین کو حاصل ہو.

اگر ان میں سے کوئی ایک شرط بھی مفقود ہو اہل کتاب کی عورت سے نکاح کرنا حرام ہوگا.

اگر فرض کر لیا جائے کہ اہل کتاب کی عورت سے نکاح کا وجود صحیح ہو تو اس نکاح میں کئی ایک خرابیاں پائی جاتی ہیں : سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ اس بیوی کی اپنی اولاد پر تاثیر ہوگی اور مسلمان خاوند کی رغبت کے خلاف تربیت کرتے ہوئے شریعت مطہرہ کے خلاف تربیت کریگی.

لیکن یہ خرابیاں حلال کو حرام نہیں کر سکتیں بلکہ ان خرابیوں کا پایا جانے اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کرنے سے دور رہنے کی رغبت و ترغیب دلاتی ہیں، اور جب شریعت اسلامیہ نے خاص کر مسلمان عورتوں میں سے بہتر اور اچھی عورت اختیار کرنے پر ابھارا ہے کہ حسن خلق اور دین والی عورت اختیار کی جائے تو پھر بالاولی مسلمان شخص کو یہودی اور عیسائی عورت سے

نکاح کرنے سے دور رہنا چاہیے، لیکن ان سے نکاح کرنا حرام نہیں ہوگا، جب شروط پائی جائیں تو نکاح کرنا حلال ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"نص قرآنی سے اہل کتاب کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے، اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور ان لوگوں کی پاکباز عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے}.

یہاں محصنات سے عفت و عصمت رکھنے والی پاکباز عورتیں مراد ہیں...

عبداللہ بن احمد بیان کرتے ہیں کہ : میں نے اپنے والد امام احمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ :

"کیا مسلمان شخص کسی نصرانی یا یہودی عورت سے شادی کر سکتا ہے ؟

انہوں نے جواب دیا :

میں ایسا کرنا پسند نہیں کرتا، اور اگر ایسا کر لے تو بعض صحابہ کرام نے بھی ایسا کیا تھا" انتہی

دیکھیں : احکام اھل الذمۃ (2/794–795).

مسلمان شخص کا اہل کتاب سے تعلق رکھنے والی بیوی کو بچانا یہ ہے کہ وہ اسے صراحتا دعوت اسلام دے، اور اس کے ساتھ معاملات میں حسن اخلاق اور حسن سلوک کا مظاہر کرے تا کہ اسے دین اسلام میں داخل ہونے کی رغبت دلائی جا سکے، لگتا ہے کہ اہل کتاب کی عورت سے شادی کرنے کی حکمت بھی یہی ہے.

اس لیے کسی مسلمان عورت کے لیے غیر مسلم مرد سے شادی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ خاوند کا اپنی بیوی پر اثر انداز ہونا معروف ہے، عادتا اور غالب طور پر خاوند ہی اپنی بیوی پر اثر کرتا ہے نہ کہ اس کے بر عکس.

ہم بھی آپ کی رائے سے اتفاق کرتے ہیں کہ مسلمان شخص کو مسلمان عورت سے شادی کرنے پر ہی اکتفا کرنا چاہیے، لیکن ہماری یہ رائے صرف مسلمان کو بطور نصیحت ہے، لیکن اختیار اسے ہی حاصل ہے، جو شخص اس نصیحت کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کسی اہل کتاب کی عورت سے شادی کر لے تو ہم اس پر اسے حرام نہیں کر سکتے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس کے لیے یہ حلال کیا ہے.

ہم تو صرف اسے نصیحت ہی کر سکتے ہیں، اور اس کے دین اور گھر اور اولاد کے لیے اسے صحیح کام کرنے کی ترغیب ہی دلا سکتے ہیں، لیکن بالآخر آخری فیصلہ تو خود اس شخص کا ہی ہوگا.

کسی کتابی عورت میں کونسی شروط ہونا ضروری ہیں جن کی بنا پر اس سے مسلمان شخص نکاح کر سکتا ہے، ہم اس کا تفصیل بیان سوال نمبر (95572) کے جواب میں کر چکے ہیں آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور کونسی کتابی عورت کے ساتھ مسلمان شخص کا نکاح کرنا جائز ہے اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (2527) کے جواب کا مطالعہ کریں.

رہا کتابی عورت سے نکاح کرنے کی خرابی اور خطرے تو یہ بہت ہیں، لیکن ہم نے چند ایک سوال نمبر (12283) اور (20227) اور (44695) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اور خاوند کا حکمران اور نگران ہونے کا معنی اور اس کے اسباب کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (930) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.